# ایک چادر میلی سی

راجندر سنگھ بیدی اردو کے ممتاز اور منفرد افسانہ نگار ہیں۔ انھوں نے افسانوں کے علاوہ ایک ناول ''ایک چادر میلی سی'' اور بہت سی فلمی کہانیاں لکھی ہیں۔ ان کے ناول اور افسانوں میں زندگی کے چھوٹے چھوٹے واقعات کی نرالی تصویر کشی کی گئی ہے اور ان سے اہم نتائج اخذ کیے گئے ہیں۔ وہ اگر چہ ترقی پسند تحریک سے باضابطہ متعلق نہ تھے۔ لیکن ترقی پسندانہ رجحانات کی بھرپور ترجمانی کرتے ہیں۔ بقول آل احمد سرور ''بیدی کہانی لکھتے ہیں نہ سیاست بگھارتے ہیں، نہ فلسفہ چھانٹتے ہیں، نہ شاعری کرتے ہیں، نہ موری کے کیڑے گنتے ہیں، عام زندگی عام لوگ عام رشتے ان کے افسانوں کے موضوع ہیں''۔

ان کے افسانوں کے مجموعے دانہ ودام، گرہن، کوکھ جلی، لمبی لڑکی اور اپنے دکھ مجھے دے دو شائع ہوئے ہیں۔ بقول پروفیسر احتشام حسین ''ان کی کہانیاں ایسی خوبصورت، جاندار گھٹی ہوئی اور پراثر ہوتی ہیں کہ ان کے ایک ایک لفظ اور ایک ایک فقرہ ناپا تلا معلوم ہوتا ہے اور وہ اس بات کو بھی نہیں بھولتے کہ ایک چھوٹی کہانی میں کوئی خیال اور کوئی نقطہ غیر ضروری نہیں ہونا چاہیے۔ بیدی کسی پارٹی کے پروپیگنڈا کے بجائے صرف انسانیت کا احترام کرتے ہیں۔ وہ ایک اچھے حقیقت نگار ہیں چیخوف کی طرح وہ صرف زندگی کی باتیں کرتے ہیں ہر طرح کے ظلم وجبر سے ان کو نفرت ہے۔ ان کے افسانوں میں رمزیت وتہہ داری بھی ملتی ہے۔ علامت کے ذریعہ اپنی بات بحسن وخوبی پیش کرنے کا انہیں فن معلوم ہے۔

بیدی کا ناول ''ایک چادر میلی سی'' بے حد مقبول ہوا جو کہ ان کی غور وفکر

REDMI NOTE 6 PRO
MI DUAL CAMERA



Scanned with CamScanner

کا نتیجہ ہے۔ یہ ناول مختصر ہے انھوں نے رمز نگاری سے کام لیا ہے ناول کا انداز اشاراتی ہے۔ ناول کے جملے اور مکالمے مختصر ہیں۔ وہ چھوٹے چھوٹے جملوں اور استعاروں کے ذریعہ پوری کہانی سناتے ہیں اور یہی ان کے اسلوب کی پہچان ہے۔ ان کے کردار ذہن پر دیرپا اثر چھوڑ جاتے ہیں۔ ''ایک چادر میلی سی'' کے کرداروں میں رانو، تلوکا، کام چودھری وغیرہ ہیں۔ تلوکا یکہ چلاتا ہے اور بھولی بھٹکی عورتوں کو بہکاتا ہے اور انہیں کام چودھری کے ہاتھوں بیچ دیتا ہے تلوکا جاترن کے بھائی کے ہاتھوں ختم کردیا جاتا ہے اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ تلوکا کی بیوی کی شادی تلوکا کے بھائی منگل کے ساتھ ہوجاتی ہے۔ اس ناول کے مکالمے معنی خیز اور چھوٹے چھوٹے ہیں جیسے ایک جگہ لکھتے ہیں کہ ''باوا ہری داس کا لنگوٹ بوسیدہ کپڑے کا نکل آیا تھا''۔ وغیرہ۔ وہ عورتوں کی نفسیات سے بھی اچھی طرح واقف ہیں اس کا وہ بڑی خوبی سے جائزہ لیتے ہیں انہیں انسانی نفسیات سے گہری دلچسپی ہے۔ انھوں نے اس کا بڑے اچھے انداز میں مطالعہ کیا ہے جو کہ ہماری مسرت اور بصیرت میں اضافہ کردیتا ہے اور ہر انسان کے اندر اتر کر اس کے پیچ در پیچ لاشعور کا مشاہدہ کرلیتے ہیں وہ انشا پردازی کے جوہر نہیں دکھاتے بلکہ صرف کہانی کہتے ہیں اس میں اکثر لطیف طنز بھی شامل ہوتا ہے اپنے ناول ''ایک چادر میلی سی'' میں وہ ایک ایک لفظ چن چن کر لاتے ہیں فضول عبارت نہیں پیش کرتے اور اسی اختصار میں داستان پوشیدہ رہتی ہے۔

☆☆☆

REDMI NOTE 6 PRO
MI DUAL CAMERA



Scanned with CamScanner